سوال

(547) وراثت کی تقسیم معاف کردینا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری ہمشیرگان نے مجھے اپنا حق باپ کی وراثت والا تقسیم سے پہلے خود معاف کردیا ہے۔ آیا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

آیت فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ١٧٨ سورة البقرة معاف کرنے والی بہنوں کا احسان مانو اور ان سے حسن سلوک کرو۔

تشریح

حق وراثت کی معافی اگر بطور رواج ہے۔ تو معافی نہیں ہوسکتی چونکہ لڑکیاں ملکی رواج سے محروم سمجھی جاتی ہیں۔ اس بنا پر وہ حق وراثت کو معاف کردیتی ہیں۔ ورنہ تجربہ اس کے خلاف ہے۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 504

محدث فتویٰ